سونے چاندی کی تجارت سے متعلق بعض مسائل

چھبیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۵-۷/ جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق ۴-۶/ مارچ ۲۰۱۷ء، اجین، مدھیہ پردیش

آج مورخہ ۶/ مارچ ۲۰۱۷ء کو سونا چاندی کی تجارت سے متعلق چند مسائل کے سلسلہ میں تجویز ساز کمیٹی نے درج ذیل تجاویز پر اتفاق کیا:

۱- کرنسی سے سونا چاندی خریدا جائے تو یہ بیعِ صرف نہیں ہے، اس لئے بدلین میں سے کسی ایک کا ادھار ہونا درست ہے۔

۲- سونے چاندی کی مقررہ نرخ سے زیادہ یا کم قیمت پر خرید وفروخت درست ہے۔

۳- سونے چاندی کی زیور سازی میں نکلنے والے ذرات کو اجرت بنانا درست ہے، جب کہ مقدار میں ایسی جہالت نہ ہو جو نزاع کا سبب بنے؛ البتہ بہتر یہ ہے کہ الگ سے اجرت متعین کی جائے۔

۴- سونے چاندی کے پرانے زیورات کا نئے زیورات سے کمی بیشی کے ساتھ تبادلہ جائز نہیں ہے، اگر تبادلہ کرنا ہی ہے تو پرانے کو قیمتاً بیچ دے اور پھر اس قیمت سے نیا زیور خرید لے۔

۵- کمیوڈیٹیز ایکسچینج میں سونے چاندی کی اس طرح خرید وفروخت درست نہیں کہ خریدار کا قبضہ ہی متحقق نہ ہو۔

۶- کمیوڈیٹیز ایکسچینج میں سونے چاندی کی اس طرح خرید وفروخت کہ صرف کمپیوٹر یا ریکارڈ رجسٹر میں اندراج ہو درست نہیں ہے؛ البتہ اگر خریدار کے لئے اس کی خرید کردہ مقدار الگ کردی جائے اور اس پر عملی قبضہ ہو جائے تو درست ہے۔

۷- کمیوڈیٹیز ایکسچینج میں سونے چاندی کی اس طرح خرید وفروخت درست نہیں ہے کہ مبیع اور ثمن پر قبضہ ہی نہ ہو اور صرف خریداری اور ادائیگی کے وقت نرخ میں جو کمی بیشی آتی ہے اس کا لین دین کرلیا جائے۔

۸- گراں فروشی کی نیت سے سونے کی ذخیرہ اندوزی احتکار کے دائرہ میں داخل نہیں ہے؛ البتہ اس کو روک کر رکھنے کی صورت میں دوسری ضروری اشیاء کی قیمتیں متاثر ہوتی ہوں تو اس سے بچنا چاہئے۔

۹- اسمگلنگ غیر قانونی عمل ہے، لہٰذا اس راستہ سے سونے کی خرید وفروخت سے بچنا چاہئے، لیکن اس راہ سے کسی نے سونا خرید لیا ہے تو وہ اس کا مالک ہے۔

۱۰- پلاٹینم سونا نہیں ہے، لہٰذا عقود نیز زکاۃ وغیرہ میں اس پر سونے کے احکام جاری نہیں ہوں گے۔

☆☆☆